دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Aqs 1696　　تاریخ: 30-09-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دعائے قنوت نہ آتی ہو، تو وتروں میں کیا پڑھے؟

کیا فرماتے ہیں علماءِ دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ وتر میں مشہور دعائے قنوت اگر یاد نہ ہو اور اس کی جگہ کوئی اور دعا جیسے "اللھم ربنا اٰتنافی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار پڑھ لی جائے "تو کیا واجب ادا ہو جائے گا اور سجدہ سہو تو لازم نہیں ہو گا؟ رہنمائی فرمائیں۔

سائل: نذیر عطاری (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسئلہ شرعی یہ ہے کہ جسے معروف دعائے قنوت یاد نہ ہو، اسے چاہیے کہ اس دعا کو یاد کرے کہ خاص اس دعا کا پڑھنا سنت مبارکہ ہے اور جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو، تب تک " اللھم ربنا اٰتنافی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہو، تو" اللھم اغفرلی "تین بار کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو، تو صرف "یاربِ "تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا اور سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہو گا، کیونکہ یہاں کوئی سہواً واجب ترک ہی نہیں ہوا۔

مشہور دعائے قنوت کے علاوہ اور دعائیں پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسا کہ بحر الرائق میں ہے:" واتفقوا علی أنہ لو دعا بغیرہ جاز "ترجمہ: فقہائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی اس (معروف دعا) کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، تو یہ بھی جائز ہے۔

(البحر الرائق، کتاب الصلوۃ، باب صفۃ الصلوۃ، القنوت فی الوتر، جلد1، صفحہ318، بیروت)

جس کو دعائے قنوت نہ آتی ہو، تو وہ کیا پڑھے؟ ایسے شخص کے متعلق ردالمحتار میں ہے:"من لا یحسن القنوت یقول: ربنا اٰتنافی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقال ابو اللیث یقول اللٰھم اغفرلی یکررھا ثلاثا وقیل یا رب

ثلاثا ذکرہ فی الذخیرۃ "ترجمہ: جو شخص دعائے قنوت صحیح طریقے سے نہ پڑھ سکتا ہو، تو وہ یہ کہے: "ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ "اور فقیہ ابو اللیث فرماتے ہیں: وہ تین مرتبہ اللھم اغفرلی کہے اور بعض نے کہا ہے کہ تین مرتبہ "یارب" کہہ لے۔ ذخیرہ میں اسے ذکر کیا۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد2، ص535، مطبوعہ پشاور)

معروف دعائے قنوت کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھنے سے واجب ادا ہو جانے اور سجدہ سہو لازم نہ ہونے کے بارے میں اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: " نماز صحیح ہو جانے میں تو کلام نہیں، نہ یہ سجدہ سہو کا محل کہ سہواً کوئی واجب ترک نہ ہوا۔ دعائے قنوت اگر یاد نہیں، یاد کرنا چاہیے کہ خاص اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو اللھم ربنا اٰتنافی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار پڑھ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ ہو، تو اللھم اغفرلی تین بار کہہ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ آئے، تو صرف یارب تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد7، ص485، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں: " دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، جب بھی حرج نہیں۔ " (بہارِ شریعت، حصہ4، جلد1، صفحہ654، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

30محرم الحرام1441ھ/30ستمبر 2019ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے